سوال

(61) موضوع علم حدیث کا کیا ہے اوراس کی تعریف

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ موضوع علم حدیث کا کیا ہے اوراس کی تعریف اوراس کی غایت کیا ہے ۔ بینو توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موضوع علم حدیث کا رسول اللہ ﷺ کی ذات بابرکات ہے ، اس حدیث سے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور موضوع باعتبار شرعی احوال کے ہیں ۔ موضوع[1] علم الحدیث ھو ذات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من حیث انہ رسول اللہ من الاحوال الشرعیۃ اور علم حدیث ان قوانین کا نام ہے ، جن سے احوال سند اور متن کے باعتبار صحت اور حسن اور ضعف اور علو اور نزول اور کیفیت تحمل اور اداء یعنی پڑھنے پڑھانے اور رجال یعنی راویوں کے حالات وغیرہ معلوم ہوں اور سند متن کے طریق سے خبر دینے کا نام ہے اور متن وہ ہے کہ جس پر کلام ختم ہو سیوطی نے اتمام الدرایہ میں ایسا ہی لکھا ہے ۔ علم الحدیث[2] علم بقوانین یعرف بھا احوال السند من صحۃ و حسن وضعف و علو و نزول و کیفیۃ التحمل والاداء و صفات الرجال وغیر ذلک والسند الاخبار عن طریق المتن والمتن ماینتھی الیہ غایۃ الکلام انتھی ملخصاً من اتمام الدرایۃ اور حدیث کی غایۃ اور فائدہ سعادت دارین کی کامیابی ہے واما[3] غایتہ وفائدتہ فھی الفوز بسعادۃ الدارین ۔ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] علم حدیث کا موضوع آنحضرت ﷺ کی ذات بحیثیت شرعی ہے ۔

[2] علم حدیث ایسے قوانین کا نام ہے جس س ے سند کے حالات ، صحت ، حسن ، ضعف ، بلندی ، پستی اور ردو قبول اور آدمیوں کے حالات معلوم ہوتے ہیں اور سند طریق متن کی خبر کا نام ہے اور متن وہ ہے جہاں کہام کی انتہا ہو۔

[3] علم حدیث کا فائدہ یہ ہے کہ دونوں جہانوں میں آدمی کامیاب ہو۔

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01